دعوت اسلامی کے ہفتہ واری اجتماع میں پڑھے جانے چھ درود کی حقیقت

تحریر : شیخ مقبول احمد سلفی
داعی اسلامک دعوۃ سنٹر، طائف (سعودی عرب)

Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaqubool AhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi 00966531437827

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دعوت اسلامی کے ہفتہ واری اجتماع میں پڑھے جانے چھ درود کی حقیقت

پاکستان میں بریلوی فرقہ کی ایک مسلکی تنظیم ہے جس کا نام "دعوت اسلامی" ہے،اس تنظیم کے پاس مدنی چینل ہے اور دعوت اسلامی کے نام سے ایک ویب سائٹ بھی ہے جس کے ذریعہ پوری دنیا میں بدعات وخرافات عام کئے جارہے ہیں۔آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ یہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جھوٹی محبت کا دم بھرتے ہیں اور درود وسلام کے نام سے امت کو دھوکہ دیتے ہیں۔اگر یہ واقعی نبی سے محبت کرتے تو شرک وبدعت پر عمل اوراس کاپرچار نہ کرتے اور صحیح احادیث سے منہ موڑ کر ضعیف وموضوع روایات پر عمل نہ کرتے ؟خیر یہ بات لمبی ہوجائے گی ، یہاں اس فرقے کی ایک اہم حقیقت کوبتاناچاہتے ہیں کہ یہ لوگ درود وسلام کے نام سے امت میں خود کو سچا محب رسول باور کراناچاہتے ہیں جبکہ نہ یہ درود،رسول اللہ کا سکھایاپڑھتے ہیں اور نہ درود پڑھنے کا مسنون طریقہ اپناتے ہیں۔

دعوت اسلامی کی ویب سائٹ پر "غوث پاک کی کرامت "نامی کتاب کے آخر میں عنوان قائم ہے :"دعوتِ اسلامی کے ہفتہ واراجتماع میں پڑھے جانے والے 6دُرودِ پاک اور2دُعائیں"آیئے اس سرخی کے تحت جو چھ درود مذکور ہیں ان کی مختصر حقیقت معلوم کرتے ہیں۔

***(1)پہلادرود:*شبِ جُمعہ کادُرُود:**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْرُ میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْرُ میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا)

درود کی حقیقت : اس درود سے متعلق ایک بات تو یہ عرض کرنا ہے کہ یہ درود اور اس کی فضیلت بزرگوں سے منقول ہے جیسا کہ یہاں پر کہا گیا ہے۔ اس بات سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ بریلوی کے یہاں درود گھڑا جاتا ہے اور اس کی فضیلت خود سے بیان کی جاتی ہے۔ ان لوگوں کو جھوٹ گھڑنے میں اللہ کا خوف نہیں ہے کیونکہ ان کے یہاں سلسلہ وار بزرگوں سے چلا آرہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حدیث میں اس درود کا کہیں ثبوت نہیں ہے اور جب یہ درود ثابت ہی نہیں ہے تو اس کی فضیلت کہاں سے ثابت ہوگی۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ اس میں "افضل الصلاۃ علی سید السادات" نامی جس کتاب کا حوالہ دیا گیا ہے اس کا لکھنے والا صوفی، بدعتی، شرک وکفر کی طرف دعوت دینے والا اور قبر پرستوں کا امام، یوسف نبہانی افغانی ہے اس لئے اس کتاب اور اس کے بدعتی مولوی سے ہمیں ہوشیار رہنا چاہئے۔

*(2) دوسرا درود: *تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس

کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵)

درود کی حقیقت : اس درود کے لئے جو حوالہ دیا گیا ہے وہ سابقہ بدعتی کی کتاب ہے اور حقیقت میں ایسا درود اور مذکورہ فضیلت صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ صوفیوں کے یہاں مختلف قسم کے بناوٹی درود ملتے ہیں مثلا صلاۃ کمالیہ، صلاۃ منجیہ، صلاۃ عبدالقادر جیلانی وغیرہ۔ ایک درود صلاۃ احمد بدوی (صوفی) ہے جس کے لمبے مصنوعی درود کے شروع کے کلمات میں یہ درود، وارد ہے۔

*(3)تیسرا درود: *رَحمت کے ستّر (70) دروازے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷)

درود کی حقیقت :اس درود کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن جو فضیلت بتائی گئی ہے اس کے متعلق امام سخاوی نے اسی کتاب القول البدیع میں خود ہی بتادیا ہے کہ یہ حدیث قابل اعتماد نہیں ہے۔ (دیکھیں: القول البدیع: ۱۹۴)

*(4)چوتھا درود: *چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمۃُ اللہِ الہَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔(افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹)

درود کی حقیقت : صوفیوں کے نزدیک یہ درود، صلاۃ السعادۃ کے نام سے مشہور ہے لیکن درود کے یہ الفاظ صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہیں۔ آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ احمد صاوی اور بعض بزرگوں کی طرف منسوب کر کے درود کی فضیلت بتائی جارہی ہے اس کا مطلب ہے یہ من گھڑنت ہے اور حوالہ بھی بدعتی مولوی کی کتاب سے ہے۔

***(5) پانچواں درود: *قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا **تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(القول البدیع، الباب الاول، ص۱۲۵)**

درود کی حقیقت : یہ درود بھی کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے اور فضیلت سے متعلق جو واقعہ بیان کیا گیا ہے وہ موضوع ہے۔

***(6) چھٹواں درود: *دُرودِ شَفاعت:**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰)

درود کی حقیقت : شیخ البانی نے اس حدیث کو سلسلہ ضعیفہ، فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، تخریج مشکاۃ، تخریج کتاب السنۃ اور ضعیف الترغیب وغیرہ میں ضعیف کہا ہے۔

اب نیچے وہ دو دعائیں بھی دیکھ لیتے ہیں جو دعوت اسلامی کی مجلس میں پڑھی جاتی ہیں۔

پہلی دعا: ایک ہزار دن کی نیکیاں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا :اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ)

دعا کی حقیقت : یہ حدیث ضعیف ہے، شیخ البانی نے سلسلہ ضعیفہ میں اس کو منکر قرار دیا ہے۔(السلسلۃ الضعیفۃ:5109)

دوسری دعا: گویا شبِ قدر حاصل کرلی:

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ : جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔(تاریخ ابنِ عساکر،۱۹/۱۵۵،حدیث:۴۴۱۵)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ،سُبحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

دعا کی حقیقت: یہ روایت کنزالعمال میں بھی ہے،اس کی تحقیق محمود عمر دمیاطی نے کی ہے اور اس کو زہری کی مرسل روایت قرار دیا ہے۔(محقق نسخہ از محمود عمر دمیاطی ۱/۱۰۰) مرسل روایت ضعیف ہوتی ہے اور زہری کی مراسیل بھی ضعیف ہی ہوتی ہیں۔

آخر میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا سب سے افضل طریقہ وہی ہے جو آپ نے صحابہ کو سکھائی ہیں اور نبی سے سچی محبت کرنے والا کا یہی طریقہ ہوتا ہے چنانچہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں میں تشریف لائے تو ہم نے کہا:

يا رسولَ اللهِ، قدْ عَلِمْنَا كيفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ، فَكيفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قال: فَقُولوا: اللَّهُمَّ صَلِّ على مُحَمَّدٍ، وعلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كما صَلَّيْتَ على آلِ إبْرَاهِيمَ، إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ على مُحَمَّدٍ، وعلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كما بَارَكْتَ على آلِ إبْرَاهِيمَ، إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. (صحيح البخاري: 6357)

ترجمہ: یارسول اللہ! یہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ ہم آپ کو سلام کس طرح کریں لیکن آپ پر درود ہم کس طرح بھیجیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح کہو «اللھم صل علی محمد، وعلی آل محمد، کما صلیت علی آل إبراھیم، إنک حمید مجید، اللھم بارک علی محمد، وعلی آل محمد، کما بارکت علی آل إبراھیم، إنک حمید مجید» ”اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اپنی رحمت نازل کر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جیسا کہ تو نے ابراہیم پر رحمت نازل کی، بلاشبہ تو تعریف کیا ہوا اور پاک ہے۔ اے اللہ! محمد پر اور آل محمد پر برکت نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل کی، بلاشبہ تو تعریف کیا ہوا اور پاک ہے"۔

آپ ہی فیصلہ کریں کہ جسے نبی سے سچی محبت ہو گی وہ رسول اللہ کا سکھایا ہوا طریقہ چھوڑ کر کیا دوسرا طریقہ اختیار کرے گا؟ اگر بریلوی نبی سے سچی محبت کرتے تو مصنوعی درود نہ پڑھتے، نہ ضعیف وموضوع احادیث

پر عمل کرتے اور نہ ہی درود پڑھنے کا طریقہ الگ سے ایجاد کرتے مگر ان خامیوں کی وجہ سے صاف ظاہر ہے کہ بریلوی نبی سے محبت نہیں کرتے بلکہ محبت رسول کے نام پر عوام کو دھوکہ دیتے ہیں۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

1 July 2020